باب 3: پاکستان کا انتظامی نظام

حصہ اول: کثیر الانتخابی سوالات

1. وفاقی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔

(الف)صدر (ب)**وزیراعظم** (ج)وزیر اعلیٰ (د) گورنر

2. صوبائی فرائض کی انجام دہی کے لیے جو ادارہ قانون سازی کرتا ہے، کہلاتا ہے۔

(الف)قومی اسمبلی (ب)سینٹ (ج)**صوبائی اسمبلی** (د)مقامی حکومتیں

3. صوبے کا آئینی سربراہ ہوتا ہے۔

(الف)صدر (ب) **گورنر** (ج)وزیر اعلیٰ (د)لارڈ میئر

4. آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد ہے۔

(الف)51 **(ب) 53** (ج)55 (د)57

5. گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد ہے۔

(الف)29 (ب)31 **(ج) 33** (د)35

6. آزاد جموں و کشمیر کی سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد ہے۔

(الف) 3 (ب)4 (ج)5 (د)6

7. وفاقی وزارت کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے۔

(الف)وفاقی وزیر (ب)**سیکرٹری** (ج)ڈپٹی سیکرٹری (د) سیکشن آفیسر

8. حکومتِ پاکستان نے شمالی علاقہ جات کو گلگت بلتستان کا نام دے کر محدود خود مختاری دی:

(الف)**2009ء میں** (ب)2011ء میں (ج)2013ء میں (د)2015ء میں

حصہ دوم: مختصر سوالات وجوابات

سوال 1: صدرِ پاکستان کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟

جواب: آئینِ پاکستان 1973ء کے تحت ملک کا سربراہ صدر ہوتا ہے، جس کا انتخاب قومی اسمبلی، سینٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان 5 سال کی مدت کے لیے کرتے ہیں۔ صدرِ پاکستان وزیرِاعظم کے مشورے پر عمل کرتا ہے، پارلیمنٹ کے پاس شدہ بلوں کو منظور کرتا ہے یا واپس بھجواتا ہے اور ضرورت کے وقت آرڈیننس جاری کرتا ہے۔

سوال 2: وزیرِ مملکت سے کیا مراد ہے؟

جواب: وفاقی وزارت کے اندر ایک یا دو ڈویژنز ہوتے ہیں۔ وزیرِ مملکت (Minister of State) ڈویژن کا سیاسی سربراہ ہوتا ہے جو اپنی ڈویژن اور وزیرِاعظم کے درمیان رابطے کا کام کرتا ہے۔ وزیرِ مملکت پارلیمنٹ میں اپنے ڈویژن کی نمائندگی کرتا ہے اور اس پر اٹھائے گئے سوالات کے جوابات دیتا ہے۔

سوال 3: آزاد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے فرائض تحریر کریں۔

جواب: آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی ایک ایوان پر مشتمل ہے جو مظفر آباد میں واقع ہے۔ اس ایوان کے 53 ارکان ہیں (جن میں سے 45 ارکان براہِ راست عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں)۔ اس اسمبلی کے بنیادی فرائض درج ذیل ہیں:

1. **قانون سازی**: ریاست کے لیے قوانین مرتب کرنا۔
2. **پالیسی سازی**: انتظامی وعوامی پالیسیاں ترتیب دینا۔
3. **بجٹ منظوری**: سالانہ مالیاتی بجٹ پاس کرنا۔

یہ اسمبلی 5 سال کی مدت کے لیے منتخب کی جاتی ہے۔

سوال 4: گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی تشکیل کیسے ہوتی ہے؟

جواب: گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی ایک ایوانی ہے اور اس کے کل 33 ارکان ہوتے ہیں:

- **24 ارکان**: براہِ راست عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں۔
- **6 نشستیں**: خواتین کے لیے مخصوص ہیں۔
- **3 نشستیں**: ٹیکنوکریٹس کے لیے مخصوص ہیں۔

یہ اسمبلی اپنے ارکان میں سے وزیرِاعلیٰ، سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کرتی ہے اور خطے سے متعلق قانون سازی کی ذمہ دار ہے۔

سوال 5: صوبائی حکومت کے کوئی سے دو فرائض تحریر کریں۔

جواب:

1. **قانون سازی :** صوبائی حکومت تعلیم، صحت، زراعت اور فوجداری طریقہ کار جیسے موضوعات پر صوبائی حد تک قوانین بناتی ہے (بشرطیکہ وہ وفاقی قوانین سے متصادم نہ ہوں)۔
2. **قانون کا نفاذ و امن وامان :** صوبائی حکومت پولیس اور دیگر انتظامی فورسز کے ذریعے صوبے میں امن وامان قائم رکھتی ہے اور قوانین کا نفاذ یقینی بناتی ہے۔

سوال 6: 1973ء کے آئین کی کس شق کے تحت پاکستان میں مقامی حکومتوں کو تحفظ دیا گیا ہے؟

جواب: 1973ء کے آئین کی **شق** 140 (Article 140A) A- کے تحت پاکستان میں مقامی حکومتوں کو آئینی تحفظ دیا گیا ہے۔ اس شق کے تحت ہر صوبائی حکومت پابند ہے کہ وہ مقامی حکومتیں قائم کرے اور ان میں سیاسی، انتظامی اور مالیاتی اختیارات و ذمہ داریاں منتقل کرے۔

حصہ سوم: تفصیلی سوالات وجوابات

سوال 1: 1973ء کے آئین کے تحت وفاق اور صوبوں کے فرائض تفصیل سے بیان کریں۔

جواب : پاکستان میں 1973ء کا آئین وفاقی طرز حکومت (Federal System) **پیش کرتا ہے، جس کے تحت اختیارات کی تقسیم وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے درمیان واضح طور پر کی گئی ہے۔ آئین پاکستان کے تحت دونوں سطحوں کے فرائض درج ذیل ہیں:**

1. وفاقی حکومت کے فرائض واختیارات (Federal Functions)

- **امورِ دفاع اور ملکی سلامتی (National Defense & Security):** پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کا تحفظ وفاقی حکومت کی سب سے اہم ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے مسلح افواج (بری، بحری اور فضائیہ) اور ان کے ذیلی ملٹری اداروں کا قیام، دیکھ بھال، جدید اسلاح و تقرری وفاق کے کنٹرول میں ہوتی ہے۔ ایٹمی و دفاعی صلاحیتوں کا تحفظ بھی وفاق کے ذمے ہے۔
- **امورِ خارجہ اور بین الاقوامی تعلقات (Foreign Affairs & International Relations):** دنیا بھر کے ممالک کے ساتھ سفارتی و سیاسی روابط کا قیام، بین الاقوامی معاہدے اور تجارتی معاہدات وفاق انجام دیتا ہے۔ اقوام متحدہ (UN)، اسلامی تعاون تنظیم (OIC) اور دیگر عالمی پلیٹ فارمز پر پاکستان کی نمائندگی وفاقی حکومت کرتی ہے۔
- **مالیات، کرنسی اور بینکنگ (Finance, Currency & Monetary Policy):** قومی کرنسی (روپے کے سکے اور نوٹ) کا اجراء اور اسے کنٹرول کرنا وفاق کا کام ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی نگرانی، سالانہ قومی بجٹ کی تیاری، غیر ملکی زرِ مبادلہ کے ذخائر کا انتظام اور **قومی مالیاتی کمیشن (NFC)** کے ذریعے صوبوں میں مالیاتی وسائل کی تقسم وفاق انجام دیتا ہے۔

- **مواصلات اور ذرائع آمدورفت (National Communications & Transport):** قومی شاہراہیں (National Highways)، موٹرویز (Motorways)، پاکستان ریلوے، سول ایوی ایشن (ہوائی اڈے) اور تمام سمندری بندرگاہیں (کراچی پورٹ، پورٹ قاسم، گوادر پورٹ) وفاقی حکومت کے انتظامی دائرہ کار میں آتی ہیں۔
- **بین الصوبائی ہم آہنگی اور تنازعات کا حل (Inter-Provincial Coordination):** صوبوں کے مابین مشترکہ وسائل (مثلاً پانی اور بجلی) کی منصفانہ تقسیم اور تنازعات کو حل کرنے کے لیے **مشترکہ مفادات کی کونسل (Council of Common Interests - CCI)** کا انعقاد وفاق کی ذمہ داری ہے۔

2. صوبائی حکومتوں کے فرائض و اختیارات (Provincial Functions)

- **صوبائی قانون سازی (Provincial Legislation):** صوبائی اسمبلی اپنے صوبے کے حدود میں ان تمام امور پر قانون سازی کا بااختیار ادارہ ہے جو وفاقی فہرست میں شامل نہیں ہیں (مثلاً تعلیم، صحت، زراعت، بلدیاتی نظام وغیرہ)۔
- **امن و امان اور پولیس کا نظام (Law and Order):** صوبے کی حدود میں شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کرنا اور امن و امان برقرار رکھنا صوبائی حکومت کا بنیادی فرض ہے۔ اس مقصد کے لیے صوبائی پولیس فورس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تنظیم و نگرانی صوبائی حکومت کرتی ہے۔
- **ابتدائی و اعلیٰ تعلیم اور صحت عامہ (Education & Public Health):** سکولوں، کالجوں اور جامعات کا قیام، نصاب کی دیکھ بھال، اور تعلیمی معیار کی بہتری صوبائی ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری ہسپتالوں، بنیادی مراکزِ صحت (BHUs) اور رورل ہیلتھ سینٹرز (RHCs) کا انتظام و انصرام صوبائی حکومت کے پاس ہوتا ہے۔
- **زراعت، آبپاشی اور جنگلات (Agriculture, Irrigation & Forestry):** پاکستان کی معیشت کا دارومدار زراعت پر ہے۔ صوبائی حکومتیں نہری نظام (Irrigation System) کی تعمیر و مرمت، زرعی ادویات و بیج کی فراہمی، کسانوں کے لیے امدادی قیمتوں کے تعین، اور جنگلات و جنگلی حیات کے تحفظ کی ذمہ دار ہیں۔
- **مقامی حکومتوں کی تشکیل (Local Government Establishment):** آئین کے تحت صوبائی حکومتیں اپنے اپنے صوبوں میں بلدیاتی نظام کے قوانین نافذ کرتی ہیں، مقامی حکومتوں کے انتخابات کرواتی ہیں اور فنڈز کی منتقلی کو یقینی بناتی ہیں۔

سوال 2: گلگت بلتستان کا انتظامی ڈھانچہ اور فرائض تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: حکومتِ پاکستان نے گلگت بلتستان تفویضِ اختیارات و آئینی اصلاحات آرڈر (2009ء) **کے تحت اس خطے کو انتظامی خود مختاری دی، جس کے تحت صوبائی طرز کا آئینی و انتظامی ڈھانچہ قائم کیا گیا۔**

1. انتظامی و سیاسی ساخت (Administrative Structure)

- **گورنر (Governor):**

گورنر گلگت بلتستان کا آئینی سربراہ ہوتا ہے۔ اس کی تقرری صدرِ پاکستان، وزیرِ اعظم کی تجویز پر کرتا ہے۔ وہ قانون ساز اسمبلی کے منظور کردہ بلوں پر دستخط کر کے انہیں قانون کا درجہ دیتا ہے۔

❖ **وزیرِ اعلیٰ:(Chief Minister)**

وزیرِ اعلیٰ قانون ساز اسمبلی کا قائدِ ایوان (Chief Executive) ہوتا ہے۔ وہ اسمبلی ارکان کی اکثریتی حمایت سے منتخب ہوتا ہے اور علاقائی حکومت، کابینہ اور انتظامی امور چلاتا ہے۔

❖ **قانون ساز اسمبلی:(Legislative Assembly)**

یہ گلگت بلتستان کا قانون ساز ادارہ ہے جس کے **کل 33 ارکان** ہوتے ہیں:

- ❖ **24 ارکان** : عوام کے براہِ راست ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں۔
- ❖ **06 نشستیں** :خواتین کے لیے مخصوص ہیں۔
- ❖ **03 نشستیں** :ٹیکنوکریٹس اور ماہرین کے لیے مخصوص ہیں۔

2. عدالتی نظام (Judicial Framework)

❖ **سپریم اپیلٹ کورٹ:(Supreme Appellate Court)**

یہ گلگت بلتستان کی اعلیٰ ترین عدالت ہے جو سپریم کورٹ آف پاکستان کے مساوی اختیارات رکھتی ہے۔ اس میں ایک چیف جسٹس اور دو ججز ہوتے ہیں۔

❖ **چیف کورٹ:(Chief Court)**

یہ عدالت صوبائی ہائی کورٹ کے مساوی فرائض انجام دیتی ہے اور زیریں عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف اپیلیں سنتی ہے۔

3. گلگت بلتستان حکومت کے فرائض (Core Functions)

1. **مقامیت پر مبنی قانون سازی:(Regional Legislation)**

خطے کی ضرورت، ثقافت اور جغرافیائی حالات کے مطابق تعلیم، صحت، روزگار اور زمین کے قوانین بنانا۔

2. **مالیاتی انصرام و بجٹ:(Fiscal Management)**

سالانہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دینا اور اپنا سالانہ مالیاتی بجٹ اسمبلی سے پاس کروانا۔

3. **سیاحت اور ماحولیات کا فروغ:(Tourism & Environmental Protection)**

CARE LINK EDUCATIONAL HUB

گلگت بلتستان میں دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلے (K2 ، نانگا پربت اور گلیشیئرز موجود ہیں۔ ان قدرتی وسائل اور ماحولیات کا تحفظ کرنا اور ملکی و غیر ملکی سیاحت کو فروغ دینا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔

4. بنیادی ڈھانچے کی تعمیر:(Infrastructure Development)

پہاڑی علاقوں میں سڑکوں، پُلوں، پاور ہاؤسز (پن بجلی کے منصوبے)، تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں کا نیٹ ورک قائم کرنا۔

سوال 3: صوبائی اور مقامی حکومتوں کے باہمی تعلقات واضح کریں۔

جواب:

صوبائی حکومت اور مقامی حکومتیں (Local Governments) ایک دوسرے کے ساتھ گہرے انتظامی اور آئینی رفاقت کے تحت کام کرتی ہیں۔ ان کے باہمی تعلقات کے اہم پہلو درج ذیل ہیں:

1. آئینی تحفظ اور فریم ورک:(Article 140-A)

1973ء کے آئین میں کی جانے والی ترمیم کے تحت **شق 140 A**- شامل کی گئی، جس کی رو سے ہر صوبائی حکومت آئینی طور پر پابند ہے کہ:

- وہ اپنے صوبے میں مقامی حکومتوں کا قیام عمل میں لائے۔
- منتخب مقامی نمائندوں کو سیاسی، انتظامی اور مالیاتی اختیارات منتقل کرے۔

2. مالیاتی انحصار اور صوبائی فنانس کمیشن:(PFC Award)

- مقامی حکومتوں کے پاس ٹیکس وصولی کے محدود اختیارات ہوتے ہیں، اس لیے وہ اپنے ترقیاتی بجٹ کے لیے صوبائی حکومت کی مرہونِ منت ہوتی ہیں۔
- صوبائی حکومت **صوبائی فنانس کمیشن** (Provincial Finance Commission - PFC) کے ذریعے اضلاع اور تحصیلوں میں فنڈز کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتی ہے۔
- صوبائی حکومت مقامی حکومتوں کے اخراجات کی آڈٹنگ (Audit) اور مالیاتی نگرانی کا حق رکھتی ہے۔

3. قانونی اور انتظامی کنٹرول:(Legal & Administrative Controls)

- **ایکٹ کا نفاذ**: مقامی حکومتیں صوبائی اسمبلی کے پاس کردہ قوانین (Local Government Acts) کے تحت ہی تشکیل پاتی ہیں۔
- **ضمنی قوانین (By-laws) کی توثیق**: مقامی کونسلیں جو بھی قواعد و ضوابط بناتی ہیں، وہ صوبائی حکومت یا متعلقہ صوبائی محکمے سے منظوری کے بعد نافذ العمل ہوتے ہیں۔
- **نگرانی اور معطلی**: غیر آئینی اقدامات یا بدعنوانی کی صورت میں صوبائی حکومت کے پاس قانون کے مطابق مقامی حکومت یا اس کے عہدے داروں کے خلاف انکوائری قائم کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔

سوال4: پاکستان میں ضلعی یا تحصیل کونسل کے فرائض بیان کریں۔

جواب:

مقامی حکومت کے نظام میں **ضلعی کونسل** (District Council) اور **تحصیل کونسل** (Tehsil Council) بنیادی انتظامی اکائیاں ہیں جو دیہی اور قصباتی سطح پر عوام کو سہولیات فراہم کرتی ہیں۔ ان کے اہم فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1. **ابتدائی و ثانوی تعلیم اور صحت کی سہولیات:**
   - پرائمری اور مڈل سکولوں کی تعمیر، مرمت اور دیکھ بھال۔
   - بنیادی مراکزِ صحت (BHUs)، دیہی مراکزِ صحت (RHCs) اور مقامی ڈسپنسریوں کا انتظام سنبھالنا اور ادویات کی فراہمی یقینی بنانا۔
2. **مقامی ترقیاتی منصوبے و بنیادی ڈھانچہ:**
   - محلے اور دیہات کی گلیوں کو پختہ کرنا، سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور سولر/اسٹریٹ لائٹس کا انتظام کرنا۔
   - دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی (Water Supply Schemes) اور واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانا۔
3. **نکاسیِ آب اور ماحولیاتی صفائی:(Sanitation & Waste Management)**
   - نالیوں اور نالوں کی باقاعدہ صفائی، گندے پانی کی نکاسی کا انتظام اور دیہات و قصبات سے روزانہ کی بنیاد پر کوڑا کرکٹ اٹھانا۔
4. **شہری و قانونی خدمات کا اندراج:(Vital Statistics Registration)**
   - یونین کونسل اور تحصیل کی سطح پر پیدائش، اموات، شادی (نکاح) اور طلاق کے ادوار کا مکمل ریکارڈ برقرار رکھنا اور قانونی سرٹیفکیٹ جاری کرنا۔
5. **مقامی منڈیاں، میلوں کا نظم اور مقامی ٹیکسز:**
   - مویشی منڈیوں، جمعہ/اتوار بچت بازاروں، اور مقامی ثقافتی میلوں کا نظم و ضبط سنبھالنا۔
   - قانون کے مطابق مقرر کردہ مقامی ٹیکسز، فیسیں اور لائسنسنگ جاری کر کے اپنے وسائل پیدا کرنا۔

سوال5: پاکستان میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے فرائض واضح کریں۔

جواب:

بڑے اور گنجان آباد شہروں (مثلاً لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ، راولپنڈی وغیرہ) میں بلدیاتی خدمات کی اعلیٰ ترین سطح پر فراہمی کے لیے **میٹروپولیٹن کارپوریشن** (Metropolitan Corporation) قائم کی جاتی ہے، جس کا سیاسی سربراہ **لارڈ میئر** (Lord Mayor) ہوتا ہے۔ اس کے تفصیلی فرائض درج ذیل ہیں:

1. **ماسٹر پلاننگ اور زوننگ:(Urban Master Planning)**
   - شہر کی آئندہ 20 سے 30 سالہ ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ماسٹر پلان مرتب کرنا۔
   - کمرشل اور رہائشی علاقوں کا تعین (Zoning) کرنا اور غیر قانونی تعمیرات و تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنا۔
2. **ٹھوس کوڑا کرکٹ کا انتظام:(Solid Waste Management)**

- ❖ بڑے شہروں میں روزانہ کی بنیاد پر پیدا ہونے والے ہزاروں ٹن ٹھوس کوڑے کو جمع کرنا، اسے سائنسی طریقوں سے ری سائیکل کرنا یا شہر کی حدود سے باہر مخصوص ڈمپنگ سائیٹس پر تلف کرنا۔

3. **مرکزی سڑکیں، ٹریفک اور ماس ٹرانزٹ:(Roads & Traffic Infrastructure)**

- ❖ شہر کی شاہراہوں کی کشادگی، فلائی اوورز، انڈر پاسز، اور پیدل چلنے والوں کے لیے اوور ہیڈ برجز کی تعمیر و نگہداشت۔
- ❖ شہر میں بس سروسز اور ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا۔

4. **پارکس، تفریحی گاہیں اور شجر کاری:(Parks & Landscape Development)**

- ❖ شہریوں کے لیے تفریحی پارکس، سپورٹس کمپلیکس، اور ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے لیے شہر کی مرکزی سڑکوں پر شجر کاری اور گرین بیلٹس تیار کرنا۔

5. **فائر بریگیڈ اور ایمرجنسی خدمات:(Fire Brigade & Emergency Response)**

- ❖ فائر بریگیڈ کے عملے اور جدید گاڑیوں کو 24 گھنٹے الرٹ رکھنا تاکہ کسی بھی ناگہانی حادثے یا آتشزدگی کی صورت میں فوری امداد فراہم کی جاسکے۔

6. **تجاوزات کا خاتمہ اور بناء منظوری نفاذ:(Anti-Encroachment Drives)**

- ❖ شہر کی سڑکوں، فٹ پاتھوں اور سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضوں اور تجاوزات کو ہٹانا تاکہ عوام کے لیے نقل و حرکت آسان رہے۔